11934-مسلمان بیوی کے کافر رشتہ داروں کی اذیت

سوال

میں اور میری بیوی پورے خاندان میں اکیلے مسلمان ہیں، ہم اپنے اقربا ورشتہ داروں کی بنا پر بہت بڑی مشکل میں پھنس چکے ہیں۔
میں آپس میں تعلق رکھنے اور گھل مل کر رہنے والے خاندان کا فرد ہوں اور جب بھی مجھے مدد وتعاون کی ضرورت ہو وہ سب میرے پاس جمع ہوجاتے ہیں، سب میری بہت ہی مدد وتعاون کرتے ہیں۔
لیکن میرے بیوی کا خاندان میری بیو کے قریب نہیں اور نہ ہی خاندان کے لوگ ہمارے بچوں کے قریب ہیں، بیوی کے بھائی اس سے اس طرح بات کرتے ہیں جس طرح اس کی کوئی قدروقیمت نہیں، اسے دھوکہ دیتے اور فراڈ کرتے اور جھوٹ بولتے ہوئے اس سے دولت اینٹھنے کے چکروں میں رہتے ہیں۔
ان کے مرد حضرات شراب نوشی کے رسیا اور زنا کاری کا ارتکاب کرتے رہتے ہیں، اور بیوی کی بہنیں اسے دھمکیاں دیتیں اور اس کے بارہ میں غلط اور برے کلمات اور الفاظ کا استعمال کرتی ہیں اسے جھوٹا کہتی ہیں اور ان کے ہاں اس کی بات کا کوئی وزن نہیں، جب وہ سب اکٹھی ہوتی ہیں تو اسے آنے کی دعوت نہیں دیتیں، اس کے کنبے کے سارے افراد اسلام سے نفرت کرتے اور اسلام مخالف خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔
تو اس طرح ہمارے لیے کہاں تک لائن کھینچنی ممکن ہے کہ ہم کہہ سکیں کہ بس ہمیں یہاں تک ہی تعلقات رکھنے چاہییں؟
مجھے یہ علم ہے کہ اسلام ہمیں اپنے خاندان کے افراد سے حسن کا سلوک کا درس دیتا ہے، لیکن ایسے مسلمان کے لیے کیسے یہ ممکن ہے کہ وہ اپنے خاندان کے ان افراد سے معاملات کر سکے جو اس کے اور اسلام کے بارہ میں اچھے خیالات نہیں رکھتے اور ہر وقت اس پر تنقید کرتے رہتے ہیں؟
جب میں بیوی کے ساتھ اس کے خاندان کے بارہ میں بات کرتا ہوں تو مجھے غصہ ہوتی ہے، حالانکہ اسے اپنے خاندان کے حالات کا علم بھی ہے، مجھے جو معاملہ سب سے زیادہ غصہ دلاتا ہے کہ:
اس کے بھائی اسے ایسی ایسی باتیں کہتے ہیں اور وہ ان کے اس طریقے کے معاملات کے اسباب کے عذر پیش کرنا شروع کردیتی ہے، اور اگر میں اس کے بھائیوں کی طرح کی کوئی بات کہہ دوں تو وہ آسمان سر پر اٹھا لیتی اور گھر بیٹھ جاتی ہے، اور اگر میں ان سے یہ پوچھوں کہ تم اس کے ساتھ ایسا رویہ کیوں اختیار کرتے ہو تو میری بیوی مجھ پر فتنہ پھیلانے کا الزام لگاتی ہے۔
تو اب آپ ہی بتائیں کہ اس معاملہ میں کس طرح نپٹ سکتا ہوں؟ یا پھر میری بیوی اس معاملہ سے کس طرح نپٹ سکتی ہے؟
آپ سے نصیحت کری گزارش ہے۔

پسندیدہ جواب

آپ اللہ تعالی کا شکر ادا کریں کہ آپ کا خاندان ایسا ہے جس سے آپ کو کوئی کسی بھی طرح کی مشکل نہیں جس طرح کہ آپ کی بیوی کو اپنے خاندان سے مشکلات درپیش ہیں، تو اس نعمت کی حقیقی قدر کرنے سے آپ اپنے رب کا شکریہ ادا کریں گے اور اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ آپ اپنی بیوی کی اپنے اس کے خاندان کے ساتھ حالت پر ترس کھائیں اور اس پر شفقت کریں گے ۔

اور یہ چیز آپ کو اس سے ظلم ختم کرنے اور اسکا ساتھ دینے اور اس کی نفسیاتی کمزور دور کرکے اسے قوی بنانے کا باعث بنیں گی، جس سے وہ اس ھجوم کا دفاع کرنے میں کامیاب ہوسکے گی۔ ان شاء اللہ

اور ہم آپ کی بیوی کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے خاندان والوں کی اذیت پر صبر سے کام لے اور انہیں شر اور برائی کم کرنے اور حق قبول کرنے کی دعوت دے، پھر اگر اس کا کافر خاندان اسے اذیتیں اور تکالیف سے دوچار کرتا ہے تو وہ ان سے ملنا جلنا کم کردے اور کبھی کبھی ان کے پاس بہت ہی کم وقت کے لیے جایا کرے اور اس میں بھی اسے بات چیت احسن انداز سے کرنے چاہیے۔

اور پھر مسلمان اس کا مکلف نہیں کہ وہ اپنے ان کفار عزیز واقارب سے ملتا جلتا رہے جن کی اذیت بہت زیادہ اور وہ اسے برداشت ہی نہ کرسکے، لیکن اسے ان تکالیف پر صبر کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور انہیں اسلام کی دعوت دیتے رہنا چاہیئے۔

واللہ اعلم.